پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ : www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ : www.rbi.org.in

ای میل : helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی 400001

فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

04 دسمبر 2020

مونیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ، 21-2020

مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تجویز

2-4 دسمبر 2021

مائیکرو اکنامک کی موجودہ صورتحال کے جائزہ کی بنیاد پر مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے آج اپنی میٹنگ (04 دسمبر، 2020) میں طے کیا کہ:

- لکوڈٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریپو شرح پالیسی کو بغیر تبدیل کئے 4.0 فیصد رکھا جائے گا۔

محفوظ ریپو شرح ایل اے ایف کے تحت مسلسل غیر تبدیل 3.35 فیصد جاری رہے گی اور مارجنل اسٹیکنگ سہولت (ایم ایس ایف) شرح اور بینک شرح 4.25 فیصد رہے گی۔

- ایم پی سی نے یہ طے کیا کہ جس حد تک ضرورت ہوگی سازگار موقف مسلسل جاری رہے گا۔ کم از کم موجودہ مالیاتی سال اور آئندہ مالیاتی سال میں گروتھ کی مستحکم بنیاد اور کووڈ 19 کے معیشت پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لینے پر جب یہ یقینی ہو کہ افراط زر ہدف کے حصول کی جانب آگے بڑھ رہی ہو۔

یہ فیصلے صارف قیمت انڈکس (سی پی آئی) کے 4 فیصد افراط زر کے بینڈ 2-/+ فیصد کے حصولیابی کے مقصد سے وسط مدتی ہدف کے پیش نظر کئے گئے ہیں جبکہ گروتھ معاونت کرے۔

فیصلہ کی اہم باتیں درج ذیل ہیں۔

تخمینہ

عالمی معیشت

2. آؤٹ لک برائے کیو 4 (اکتوبر۔دسمبر 2020) کووڈ 19 انفیکشن کی دوسری لہر جو یوروپ امریکہ اور ابھر رہے بڑے معاشی بازار

(ای ایم ای) میں لاک ڈاؤن کے سبب معیشت گری ہے۔ ویکسین کی تیاری میں پیش رفت ہے، اس لئے کچھ امید پیدا ہوگئی ہے کہ حالات پہلے سے بہتر ہوں جب سے لاک ڈاؤن میں نرمی ہوئی ہے، عالمی کاروبار ریکارڈ کیو 3 میں پہنچ گیا ہے لیکن اس کے کیو 4 میں سست رہنے کا امکان ہے کیونکہ رکی ہوئی مانگ ہنوز تھمی ہوئی ہے۔ مانگ دوبارہ بند پڑی ہے اور کاروبار سے متعلق غیر یقینی حالات دوسری لہر کے سبب بڑھ گئے ہیں۔ سی پی آئی افراط زر اہم ترقی یافتہ معیشتوں (اے ای) میں خاموش ہوگئی ہیں جبکہ یہ کچھ ای ایم ای میں اناج کی قیمتوں میں مضبوطی اور بلا روک ٹوک سپلائی کی وجہ سے رفتار پکڑ چکی تھیں۔ عالمی مالیاتی بازاروں میں ہنوز خوشگواری ہے۔ اعلیٰ مونیٹری پالیسی اور ویکسین کے تعلق سے خبروں نے اس ماحول میں معاونت کی ہے۔

گھریلو معیشت

3. ہندوستان میں قومی شماریات دفتر (این ایس او) کی 27 نومبر کو جاری ڈاٹا میں بتایا گیا کہ کیو 2، 2020-21 (جولائی۔ستمبر) میں اصل جی ڈی پی 7.5 فیصد سکڑی تھی، کیو 3، 2020-21 میں اونچی فریکونسی سے اشارہ ملا ہے کہ رکوری حاصل ہوگی۔ مسافر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی فروخت، ریلوے بھاڑا ٹریفک اور بجلی کی اکتوبر میں کھپت دو ہندسے والی گروتھ ہوئی ہے اگرچہ ان اشارات سے نومبر میں بہتری کی امید ہے۔ بہتر مانسون، مجموعی طور پر بہتر زراعت بشمول ربیع کی بوائی 4.0 فیصد کو رقبہ کے لحاظ سے سال گزشتہ موافق مٹی کی نمی اور ذخیرآب سے بہتر فصل ہونے کی امید ہے۔

4. سی پی آئی افراط زر ستمبر میں بڑھ کر 7.3 فیصد ہوگئی اور اکتوبر 2020 میں 7.6 فیصد پہنچ گئی۔ کچھ شواہد کی بنیاد پر قیمت کا دباؤ بھی بہتری سے بڑھ رہا ہے۔ غذائی اجناس میں گرانی دو ہندسوں میں اکتوبر میں تھی اس میں پروٹین تیل آئٹم بشمول دال، کھانے والے تیل، سبزی اور اچار وغیرہ متعدد سپلائی اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئیں۔ بنیادی افراط زر مثلاً سی پی ئی غذائی اجناس اور تیل کو چھوڑ کر اکتوبر میں 5.8 فیصد ہوگئی جبکہ ستمبر ماہ میں یہ 5.4 فیصد تھی۔ تین ماہ اور آئندہ برس افراط زر میں بہتری موسم کی بہتری کی وجہ سے جاڑے میں اناج کی قیمت میں نرمی اور سپلائی چین میں دقت دور ہونے کی امید ہے۔

5. گھریلو مالی صورتحال میں اکتوبر۔نومبر میں تسلی بخش رہی اور باقاعدگی سے لکوڈیٹی تسلسل کے ساتھ وسیع پیمانہ پر سرپلس میں رہی۔ محفوظ رقم بڑھ کر 15.3 فیصد (وائی او وائی) (27 نومبر 2020 کو کرنسی کی مانگ کے سبب ہوگئی۔ رقم کی فراہمی (ایم 3) دوسری جانب صرف 12.5 فیصد 20 نومبر 2020 میں بڑھی۔ توجہ رہے کہ غیر غذائی اجناس میں پیش رفت نے کریڈٹ گروتھ کی وجہ سے رفتار پکڑ لی اور وہ مثبت طور پہلی بار نومبر 2020 کے مالیاتی سال میں ابھی تک کی بنیاد پر قابل اطمینان حالت میں پہنچی۔ بینکنگ سسٹم میں وسیع پیمانہ پر ڈپازٹ بنیادی طور پر ایس ایل آر میں سرمایہ کاری ہوئی۔ کارپوریٹ پانڈ کا اجرا روپئے 4.4 لاکھ کروڑ اپریل۔اکتوبر 2020 کا ہوا جبکہ اسی مدت میں سال گزشتہ یہ روپئے 3.5 لاکھ کروڑ تھا۔ ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ یو ایس ڈالر 574.8 بلینس (27 نومبر) تھا جو کہ یو ایس امریکی ڈالر 545.6 بلین 2 اکتوبر آخری ایم پی سی تجویز کے وقت تھی۔

نظریہ

6. افراط زر کا نظریہ گزشتہ دو ماہ سے امید کے برخلاف منفی سمت جا رہا ہے۔ درحقیقت تھوک اور خوردہ میں افراط زر پوائنٹ کی فراہمی میں رکاوٹ اور زیادہ فائدہ کا بوجھ صارف کو اٹھانا پڑتا ہے جبکہ اناج کی قیمتوں میں مسلسل نرمی خریف کی بیمہ فصل اور سبزیوں کی قیمت میں نرمی جاڑے کی فصل کے ساتھ جاری ہے۔ دیگر اناج کی قیمتیں اصرار کے ساتھ بلند سطح پر ہیں۔ خام تیل کی قیمتیں مانگ کی تکمیل کے پیش اوپری سطح پر ہیں۔ اوپیک کی پیداوار میں تسلسل سے تخفیف کے سبب امکان ہے کہ مدت قریب میں غیر مستحکم رہیں۔ قیمتوں کا دباؤ بنیادی افراط زر پر مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے جس کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں کے معمول پر آنے اور مانگ کے رفتار پکڑنے میں دقت پیدا ہو رہی ہے۔ ان سبھی اسباب کو پیش نظر رکھتے ہوئے سی پی آئی نے افراط زر کو کیو3، 2020-21 میں 6.8 فیصد اور کیو4، 2020-21 میں 5.8 فیصد اور ایچ1، 2021-22 میں 5.2 فیصد سے 4.6 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے تاکہ بڑے خطرے کو بیلنس کیا جا سکے۔ (چارٹ 1)

7. گروتھ کا مجموعی جائزہ لیتے وقت اندازہ ہوتا ہے کہ دیہی مانگ میں بہتری کی امید ہے کہ جبکہ شہری مانگ بھی ان لاک سرگرمیاں بہتر ہونے سے رفتار پکڑ سکتی ہیں اور روزگار خصوصاً مزدور جو کہ کووڈ 19 کے دوران بے روزگار ہونے سے خفا تھے، انہیں بھی روزگار ملنے لگے گا۔ اس طرح مثبت نتائج اگرچہ ابھی بھی ان پر خطرات کے بادل ہیں کیونکہ انفیکشن بڑھنے کا خطرہ ملک کے کچھ علاقوں میں دکھائی دے رہا ہے کچھ مقامی علاقوں میں کنٹینمنٹ طریقہ کار سے مستعدی بڑھی ہے۔ اسی وقت رکوری شرح 94 فیصد کو تجاوز کرتی ہے اور ایسا اس لئے ممکن ہے کہ ویکسین کے ٹرائل میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ صارفین اس جائزہ میں پرامید دکھائی دے رہے ہیں اور کاروبار کے میدان میں خصوصاً مینوفیکچرنگ کے شعبہ میں رفتار بہتر آ رہی ہے۔ مالی حوصلہ افزائی کھپت بڑھ رہی ہے اور لکوڈٹی کی مدد سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب نجی سرمایہ کی رفتار ابھی بھی سست روی کا شکار اور صلاحیتوں کا استعمال پوری طرح نہیں ہو پا رہا ہے جبکہ برآمدات ناہموار ریکوری سے بھاری ہے ویکسین کی پیش رفت سے حالات امید افزا ہو سکتے ہیں۔ ٹھیکہ والی خدمات کی مانگ جسمانی دوری اور خطرات وقتاً فوقتاً بڑھ جانے کے سبب فائز ہو جاتی ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر اصل جی ڈی پی کی پیداوار 7.5 (-) فیصد 2020-21 میں کیو3، 2020-21 میں 0.1 (+) فیصد اور کیو4، 2020-21 میں 0.7 (+) اور ایچ1، 2021-22 میں 21.9 (+) فیصد اور 6.5 (+) فیصد رہنے کا اندازہ ہے جو وسیع پیمانہ پر خطرات کو بیلنس کرے گا (چارٹ 2)

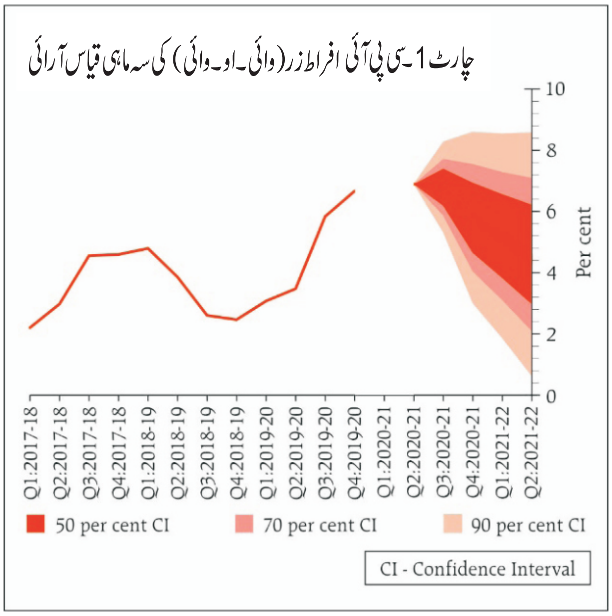

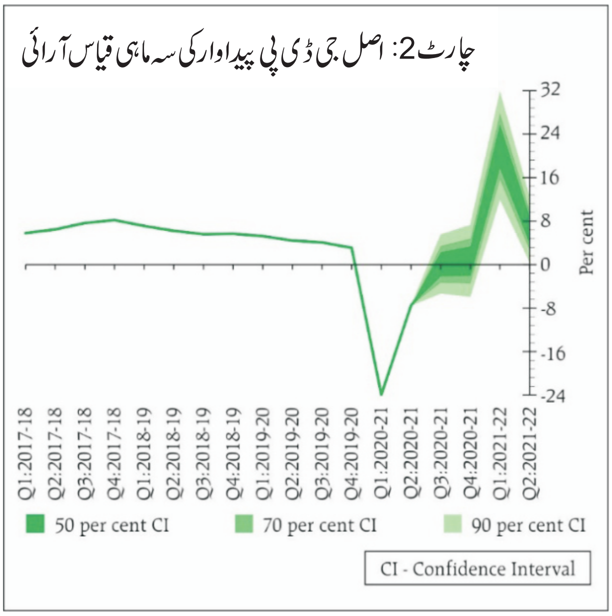

8. ایم پی سی کا یہ خیال ہے کہ افراط زر اوپر ہی رہے گا، جاڑے کے مہینوں میں نقصان ہونے والی اشیاء میں تھوڑی راحت مل سکتی ہے۔ مونیٹری پالیسی میں رکاوٹوں کی وجہ سے موجودہ وقت میں گروتھ کی معاونت میں موقع فراہم ہوگا۔ موجودہ وقت میں بہتری کی علامت وسیع پیانہ پر بہتر پالیسی ہے۔ ایک چھوٹی ونڈو مدافعتی سپلائی بندوبست کیلئے ہے جو کہ گرانی کے چکر میں سپلائی چین میں رکاوٹیں دور کرکے توڑ دے گی اور اس کام میں مدد زیادہ منافع اور براہ راست سے ہوگا۔ گرانی کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے مزید کوششیں مثلاً سپلائی کو مضبوط کرنا ہوگا۔ مونیٹری پالیسی کو نزدیک سے نگرانی کرنا ہوگا کہ قیمتوں میں استحکام کو دھمکی دینے والے عناصر پر قابو پایا جاسکے اور وسیع پیمانے پر مائیکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام برقرار رکھا جاسکے۔ ایم پی سی کے مطابق اس کی آج کی میٹنگ میں یہ طے کیا گیا کہ پالیسی شرح برقرار رہے اور دباؤ کو جتنی مدت تک ضرورت ہو، اسے برداشت کیا جائے، موجودہ مالیاتی سال اور آئندہ مالیاتی سال میں استحکام کی بنیاد پر گروتھ کا جائزہ لیا جائے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کیا جائے اور اسی بات کو یقینی بنایا جائے کہ آئندہ کیلئے جو ہدف دیا گیا ہے، اس کے مطابق افراط زر رہے۔

9. ایم پی سی کے سبھی ممبران ڈاکٹر شاشانکا بھیڑے، ڈاکٹر اشیما گوئل، پروفیسر جے ناتھ آرورا، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مشیل دیبرت پاترا اور مسٹر ششی کانت ناتھ نے اتفاق رائے سے ریپوریٹ پالیسی کو برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ مزید ایم پی سی کے سبھی ممبران نے اتفاق رائے سے سازگار موقف ضرورت کے مطابق جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ آخرکار موجودہ مالیاتی سال اور آئندہ مالی سال میں استحکام کی بنیاد پر معاشی جائزہ لیا جائے کہ گروتھ کو پائیداری کی بنیاد پر اور کووڈ 19 کے معیشت پر اثرات کو کم کیا جائے گا تاکہ آئندہ کیلئے جو ہدف دیا گیا ہے اس کے مطابق افراط زر رہے۔

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2020-2021/720